Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بانی: المصلح الموعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۴ شعبان ۱۴۰۱ھ | ۱۷ احسان ۱۳۶۰ | ۱۷ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳۷

ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اور مسجد مبارک کی سلور جوبلی

شہر کے میئر نے تقریبات کا افتتاح کیا متعدد ممالک کے نمائندوں کی شرکت

سیدنا حضور انور کا خصوصی پیغام۔ مشنری انچارج مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب کی کیبل گرام

ہالینڈ سے ہمارے مبلغ انچارج عبدالحکیم اکمل صاحب نے بذریعہ کیبل گرام اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ ہالینڈ کا جلسہ سالانہ اور ہیگ میں واقع مسجد مبارک کی سلور جوبلی کی تقاریب ۱۲ جون ۱۹۸۱ء کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیابی اور خوبی سے اختتام پذیر ہو گئیں۔ الحمد للہ

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اس جلسہ سالانہ کی خاص بات سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام تھا جو کہ احباب کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے علاوہ مکرم ڈچ انٹیشر صاحب کا پیغام بھی احباب کو سنایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ کے پیغام سے احباب جماعت میں جوش و جذبہ اور خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی۔

ہیگ شہر کے میئر نے اس پروگرام کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد "محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں" پر زور دیا۔ اور ہالینڈ کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس پر عمل کریں۔ اس جلسہ سالانہ میں دنیا کے مختلف ممالک کے لوگوں نے شرکت کی۔ ان ممالک کے نام۔ برطانیہ، بلجیم، امریکہ، پاکستان، سورینام، انڈونیشیا اور ہالینڈ ہیں۔ ملک کے ذرائع ابلاغ اور اخبارات نے اس جلسہ سالانہ کی وسیع پیمانے پر پبلسٹی کی۔ اور اس طرح سے احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کو اللہ تعالیٰ کے نام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شان کا دور دور تک چرچا کرنے کا موقعہ ملا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اہل ہالینڈ کے دل پھیرے اور اپنے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو اس ملک میں دین حق قرآنی تعلیم اور رسالت محمدی کا وسیع تر چرچا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۱۵ احسان / جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں کل ۱۴ جون کی رات ۹ بجے بذریعہ ٹیلی فون آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت معدے میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو جلد از جلد شفایابی عطا کرے۔ اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے آمین

-- حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بلڈ پریشر اور چکروں کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔ احباب کرام خاص توجہ سے حضرت سیدہ صاحبہ کے لئے دعا کریں۔

-- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری اور ضعف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے۔ اور لمبی عمر سے نوازے آمین

-- میرے دادا جان محترم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر احمد نگر کا کراچی میں ۱۹ مئی کو آنکھ کا اپریشن ہوا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے کامیاب رہا۔ احباب ان کی مکمل صحت یابی اور خیریت سے گھر واپس آنے کی دعا کریں۔

نصیر احمد ظفر احمد نگر

-- مکرم شریف احمد صاحب اشرف مربی سلسلہ مقیم دھاروالی ضلع سیالکوٹ کے ابن مکرم حافظ احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد اسلام آباد کا نکاح بمعاہ عزیزہ نصرت بیگم صاحبہ بنت مکرم منشی محمد اسمٰعیل صاحب خوشنویس دارالیمن ربوہ مبلغ چھ ہزار روپیہ مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۱۳ جون ۱۹۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں با اجازت امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب پڑھا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اس موقعہ پر جامع اور تفصیلی خطبہ ارشاد فرمایا۔ بعد ازاں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے ۳۰، ۳۱ اخاء / اکتوبر اور یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

تمام ناظمین، اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں ان تاریخوں کے مطابق سالانہ اجتماع میں شرکت کی تیاری کریں اور کوشش ہو کہ

۱۔ تمام مجالس انصار اللہ کی سالانہ اجتماع میں سو فیصدی نمائندگی ہو۔

۲۔ ہر مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار شریک اجتماع ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے

"احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔"

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ...

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۴ شعبان ۱۴۰۱ھ

۱۷ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کو اپنا کارساز بنانے کا طریق

خدائی جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ازمنہ گزشتہ میں اپنے ماموروں کے ذریعہ اعلاء کلمۃ الحق کی غرض سے قائم فرماتا رہا اپنی ابتدائی حالت میں نہایت ہی کمزور اور بے بضاعت ہوتی تھیں جبکہ ان کے مخالفین تعداد میں بے انتہا زیادہ ہونے کے علاوہ قوت و اقتدار کے مالک ہوتے تھے۔ وہ اپنی قوت و اقتدار اور کثرت تعداد کے گھمنڈ میں ظلم کی راہ پر گامزن ہو کر خدائی جماعتوں کے افراد کے حقوق غصب کرنے لگتے اور اس طرح اپنی دانست میں وہ ان کے لئے زندگی اجیرن بنا دیتے اور سمجھتے کہ وہ ظلم روا رکھ کر ان بے بس، بے کس اور لاچار لوگوں کو جادۂ حق سے پھیرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

لیکن یہ ان کی بہت بڑی بھول ہوتی تھی اس لئے کہ خدائی جماعتوں کے افراد اس یقین سے لبریز ہوتے تھے کہ ہم انتہائی کمزور اور بے بضاعت ہونے کے باوجود بے بس، بے کس اور لاچار نہیں ہیں، ہمارا خدا جس نے ہمیں قبول حق کی توفیق عطا فرمائی ہے ہمارے ساتھ ہے اور وہ ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے، اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ وہی ہمارا ساتھی اور ہمارا چارہ ہے، وہ غلبۂ حق کے خود سامان کرے گا۔

دراصل خدائی جماعتوں کے افراد کے اس یقین کی بنیاد ایک ایسا امر ہوتا تھا جو ان کے طاقتور مخالفین کی نگاہوں سے یکسر پوشیدہ ہوتا تھا۔ اور وہ یہ کہ خدائی جماعتوں کے افراد کو الہامات اور رؤیا و کشوف کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برابر یہ ہدایت مل رہی ہوتی تھی کہ تم مصائب اور مظالم صبر سے برداشت کرتے چلے جاؤ۔ خدا ظلم ڈھانے والوں سے جب مناسب سمجھے گا خود نپٹ لے گا اور خیر الماکرین کی تدبیر کے آگے حق کو زمین سے ملیامیٹ کرنے سے متعلق ان لوگوں کے سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ جائیں گے اور ایک وقت آئے گا کہ یہ اپنے کئے پر پشیمان ہو کر خود حق کو قبول کریں گے اور خدا تعالیٰ کی پناہ اور امان کے سایہ میں اپنے آپ کو لانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ بنیادی ہدایت خدا تعالیٰ کی طرف سے مومنوں کو یہ مل رہی ہوتی کہ:

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

(المزمل آیت: ۱۰)

ترجمہ: وہ مشرق کا بھی رب ہے اور مغرب کا بھی رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پس اسی کو اپنا کارساز بنا۔

اس مستقل اور دائمی ہدایت کے تحت وہ مشرق و مغرب کے رب یعنی خدائے قادر مطلق کو ہی اپنا کارساز بناتے۔ وہ کس طرح اسے اپنا کارساز بناتے؟ وہ کیا جتن کرتے کہ خدا تعالیٰ ان کی اس کوشش سے خوش ہو کر خود ان کا کارساز بن جاتا اور ان کی مشکلات اور دل ہلا دینے والے مصائب کو دور کر کے رکھ دیتا؟ مادی کوششوں اور جد و جہد کے دروازے تو ان پر بند کر دیئے جاتے تھے، صرف ایک دروازہ ان کے لئے کھلا ہوتا تھا جو کبھی بند نہیں ہوتا اور نہ کوئی اسے بند کر سکتا ہے اور وہ دروازہ تھا ان کے قادر و توانا خدا کے فضل و رحم کا دروازہ چنانچہ وہ اس کو جلد دینے والے خدا کے مزے لے رہے ہوتے خدائی حکم:

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝

پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے بستروں سے اٹھ کھڑے ہوتے اور اس کی جناب میں سجدہ ریز ہوتے اس کی مدد کے طالب ہوتے۔ وہ اس کے حضور روتے اور گڑگڑاتے اور دعائیں مانگتے کہ اے ہمارے قادر و عزیز اور صادق الوعد خدا ہماری نصرت فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے اور تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے تو اپنی فوج ملائک کے ساتھ آ اور غلبۂ حق کے وعدوں کو پورا کر دکھا۔ راتیں ان کی دعائیں کرتے گزرتیں اور دن کو بھی وہ خدائی حکم

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا

کے مطابق اس کی صفات کو یاد کر کے اسی کی جناب میں جھکے رہتے۔ اس مسلسل آہ و زاری اور تبتل الی اللہ کا نتیجہ یہ ہوتا کہ خدا تعالیٰ اپنے نشان ظاہر فرما کر دنیا پر آشکار کر دکھاتا کہ وہی اپنے ان بے بس، بے کس اور لاچار مظلوموں کا کارساز ہے۔

اپنی عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ذریعہ وہ اپنے قادر و توانا خدا کو اپنا کارساز بناتے اور خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول فرما کر اپنے کارساز ہونے کو دنیا پر آشکار کر دکھاتا۔ خدائی جماعت کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارا بھی یہ فرض ہے کہ ہم راتوں کو اٹھ اٹھ کر اپنی عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کی پکار سے ایک شور ڈال دیں ایسا شور کہ جو عرش تک جا پہنچے اور جو قبولیت کی بشارتوں کے نزول کا موجب ہو اور دنیا دیکھ لے کہ واقعی خدا اپنے کمزور و بے بضاعت مظلوم بندوں کا کارساز ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا کرے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرما کر قبولیت کے طیب و شیریں ثمرات سے نوازے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

خدائیں بے انتہا عجیب قدرتیں اور طاقتیں ہیں

وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے آستانہ پر گرتے ہیں

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"خدائیں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدائیں بے انتہا عجیب طاقتیں ہیں۔ خدائیں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانہ پر گرتے ہیں اور اس قطرہ کی طرح جو موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اسکی طرف بہنے لگتے ہیں۔ تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے اور ان کی مشکلات میں جب کوئی انسان کام نہیں آسکتا ان کی مدد کرتا ہے اور اس کی فوجیں ان کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردہ کی اہمیت و ضرورت

(مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ)

قرآن کریم - خداوند تعالیٰ کا حکم بسر و چشم قابل قبول ہوتا ہے - والدین کتنے مشفق اور مہربان ہوتے ہیں ان کا جب کوئی حکم اولاد کی نسبت ہوتا ہے تو وہ خیر و خوبی اور عافیت اور سلامتی کا گہوارہ ہوتا ہے - والدین کسی رنگ میں اور کیسے حالات میں ہوں ان میں ایسا کوئی حکم نافذ نہیں کر سکتے جو اولاد کیلئے دردِ سر کا باعث ہو۔ اسی طرح بلکہ اس سے کہیں زیادہ پہلو کو اختیار کر کے خداوندی حکم کا اجراء ہوتا ہے جو ہر صورت میں اور ہر آن انسان کے لئے واجب التعمیل ہوتا ہے خواہ وہ بدقسمتی سے فائدہ اٹھائے یا تجاہل عارفانہ کا مظاہرہ کرے ایسے ہی احکام میں سے ایک حکم پردہ کے متعلق ہے

عورت کا مقام - عورت کا دائرہ عمل گھر کے اندر ہوتا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ عورت کو گھر رکھ کر قید و بند کی پابندیاں مزید براں اس پر لگائی جاتی ہیں چنانچہ یہ خداوند قدم کے اپنے الفاظ میں یوں بیان ہوا ہے کہ

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ - إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

(احزاب آیت ۳۴)

اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہا کرو اور پرانے زمانے کی جاہلیت (کے طریقوں) کی طرح اپنی زینت (غیر لوگوں پر) ظاہر نہ کیا کرو اور نماز کو (باشرائط) ادا کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو - اے اہل بیت! اللہ تم میں سے ہر قسم کی گندگی دور کرنا اور تم کو کامل طور پر پاک کرنا چاہتا ہے

آیت کریمہ سے مندرجہ ذیل نہایت اہم احکام کا پتہ لگتا ہے کہ

۱- عورت اپنے گھر میں باقاعدہ طور پر ٹھہرے

۲- عورت اپنی زینت کو (غیر لوگوں پر) ظاہر نہ کیا کرے

۳- اور نماز کو باشرائط ادا کیا کرے

۴- زکوٰۃ دیا کرے

۵- اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کیا کرے

۶- اس ذریعہ خداوندی کا منشاء یہ ہے کہ تم سے ہر قسم کی گندگی دور کرے اور تم کو کامل طور پر پاک کرے

ان حالات کے ہوتے ہوئے عورت کو اپنے گھر سے باہر جانا پڑے تو بیشک جا سکتی ہے مگر پردہ کے اندر کیونکہ اس کا دائرہ عمل گھر کی چار دیواری کے اندر ہوتا ہے اور پردہ اس مجبوری کی نشانی ہوتا ہے جس کے ماتحت اسے چھپ کر پردہ کے اندر باہر آنا پڑتا ہے بلفظ دیگر پردہ کوئی قید و بند اور اور سلاسل کا نام نہیں ہے بلکہ آزادی کے ساتھ اور پوری شرائط کی پابندی کرتے ہوئے عورت گھر سے باہر ضروری امور کی سرانجام دہی کیلئے آ جا سکتی ہے چنانچہ ارشاد باری ان الفاظ میں قرآن کریم میں ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ - ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ - وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

(الاحزاب آیت ۶۰)

اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر گھسیٹ کر اپنے سینوں تک سے آیا کریں - یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے

اس آیت میں پردے کا مقصد و مدعا بیان کیا گیا ہے کہ جب عورت گھر سے باہر نکلے تو اسے پہچانا جانا چاہیئے تاکہ اس کو تکلیف اور دکھ کا نشانہ نہ بنایا جا سکے کیونکہ بعض دفعہ رستوں کی تکالیف کا سامنا کرنا ہوتا ہے اور پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ منافقوں کی طرف سے ایذا رسانی کے طریق ایجاد کئے جاتے ہیں ان تمام تکالیف اور ایذا رسانیوں سے محفوظ رہنے کا طریق صرف پردہ ہے اور یہ پردہ کی حالت گھر سے باہر ہونے کی حالت میں ہوتی ہے اس لئے اس میں

يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ

کے الفاظ ہیں یعنی سر - چہرہ اور چھاتی کے ڈھانکنے کا حکم ہے -

چہرہ کا پردہ - انسانی جسم میں چہرہ زینت کا حصہ ہے اس لئے اس کو خاص طور پر پردہ میں رکھنے کا حکم دیا ہے - گذشتہ بیان کردہ آیت کے الفاظ

يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ

کا ترجمہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ چہرہ کا پردہ ازبس ضروری ہے چنانچہ ترجمہ کے الفاظ یہ ہیں

"جب وہ باہر نکلیں تو اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک سے آیا کریں"

جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ چہرہ کے مقام کو پردہ کی جگہ بیان کیا گیا ہے -

حضرت عائشہ رضؓ کا واقعہ -

قبیلہ بنو مصطلق کی شرارتوں کو روکنے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مع صحابہ کرام رضؓ گئے تھے واپسی پر جب قافلہ اپنے پڑاؤ سے مدینہ منورہ کو روانہ ہوا تو قافلہ کی روانگی سے پہلے حضرت عائشہ رضؓ قضائے حاجت کے لئے قافلہ سے دور نکل گئی تھیں وہاں پر ان کا ہار بھی گم ہو گیا تھا اس لئے ان کی تلاش میں ان کو واپس آنے میں دیر ہو گئی [illegible] صحابہ کرام رضؓ نے حضرت عائشہ رضؓ کے اونٹ کے کجاوہ کو اٹھایا اور آپؓ کے اونٹ کے اوپر رکھ دیا ان دنوں حضرت عائشہ رضؓ کا جسم ہلکا پھلکا تھا اس لئے صحابہ کرام رضؓ کو محسوس نہ ہوا کہ حضرت عائشہ رضؓ کجاوہ میں ہیں یا نہیں بہرحال قافلہ مدینہ منورہ کو روانہ ہو چکا تھا - جب حضرت عائشہ رضؓ واپس آئیں تو قافلہ کو وہاں نہ پا کر

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

پڑھتے ہوئے وہاں بیٹھ گئیں اور تھوڑی دیر بعد آپؓ کو نیند آ گئی - اتنے میں ایک شخص صفوان بن معطل نامی آ گئے انہوں نے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

پڑھنا شروع کیا کیونکہ ایک وجود کو وہاں اکیلے سوتے پایا حضرت عائشہ اس کی

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

کی آواز سن کر جاگ پڑیں - صفوان بن معطل کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلہ کے پیچھے پیچھے آنے کی ہدایت فرمائی ہوئی تھی حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں

فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي قَبْلَ الْحِجَابِ

جب اس نے مجھے دیکھا تو اس نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردہ کا حکم اترنے سے پہلے اس نے مجھے دیکھا ہوا تھا -

پھر اسی حدیث کے الفاظ میں حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ

فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي

میں نے یہ آہٹ سن کر فوراً اپنی بڑی چادر سے چہرہ ڈھانپ لیا

اس سے یہ صاف واضح ہے کہ چہرہ زینت میں شامل ہے اور اس کو ضرور چھپانا یا ڈھانکنا چاہیئے -

پردہ کے بارہ میں دوسری آیت قرآن کریم میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ
اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ
الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ
مِنْ زِيْنَتِهِنَّ - وَتُوْبُوْا
اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ
الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ (النور آیت ۳۲)

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار (جیسے قد، موٹا یا دبلا پن) ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اپنی اوڑھنیوں کو سینے پر سے گذار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں اور اپنی زینتوں کو صرف اپنے خاوندوں یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی ہم کفو (یعنی جو شرافت میں مشہور ہیں) عورتیں یا جن کے مالک ان کے داہنے ہاتھ ہوئے ہیں ان کے سوا کسی پر نہ ظاہر کیا کریں یا ایسے ماتحت مردوں پر جو ابھی جوان نہیں ہوئے یا ایسے بچوں پر جن کو ابھی عورتوں کے خاص تعلقات کا علم حاصل نہیں ہوا۔ اور اپنے پاؤں (زور سے زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کو وہ اپنی زینت سے چھپا رہی ہیں اے مومنو! سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

اس آیت میں گھر کی چار دیواری کے اندر رہتے ہوئے اپنے قریبی رشتہ داروں کی آمد و رفت کے بارے میں جو پردہ کرنے کی صورت ہو سکتی ہے وہ بتائی گئی ہے اور اس آیت میں جلباب کا ذکر نہیں جو گھر سے باہر نکلتے ہوئے عورت کو پہننے کا ذکر ہے لیکن خمار کے پہننے کا ذکر ہے پردہ کے سلسلہ میں سر اور چھاتی ڈھانکنے کا ذکر ہے اور منہ ڈھانکنے کا ذکر نہیں ہے

بلکہ جلباب کے ذریعہ منہ ڈھانکنے کا ذکر

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ
جَلَابِيْبِهِنَّ -

کے الفاظ میں ہے اور لفظ خمار کے معنے ما تغطی بہ المرأۃ راسھا جس کپڑے سے عورت اپنا سر ڈھانکتی ہے اور اس آیت میں

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

کے الفاظ ہیں۔ اس میں سر اور چھاتی ڈھانکنے کا ذکر ہے منہ کا نہیں کیونکہ اس آیت میں قریبی رشتہ داروں کا ذکر ہے ایسی صورت میں مرد اور عورت اپنی نگاہوں کو نیچے رکھیں اس کی یہ صورت بھی نکل آتی ہے جو کھیتوں میں کام کرنے والی عورتوں کے پردہ کی بن جاتی ہے یا بازار میں جو عورتیں سودا سلف خریدنے جاتی ہیں یا عورتوں کو اپنی سروس میں پیش آتی ہیں۔ یعنی چہرہ خواہ مخواہ ننگا رکھنا پڑتا ہے وہاں نظروں کو نیچے رکھنے اور اپنی اپنی زینت کو چھپانے کا حکم ہے۔ عام رشتہ دار جب گھر میں آتے ہیں تو ان سے بھی یہی طریق کار استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس وقت آواز۔ بدن کا ڈیل ڈول یا چال کو چھپایا نہیں جا سکتا۔ گھر میں پرہیزگار عورتیں پرانے گھریلو خدام۔ لونڈیاں یا ایسے نابالغ بچے بھی آجا سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں عورت پاؤں زمین پر نہ مارے تاکہ زیورات جو چھپے ہوئے ہیں وہ ظاہر نہ ہو جائیں اور جو زینت ہے اس کا اظہار نہ ہو۔

عورتیں دھیمی آواز سے بولیں۔

خداوندی ارشاد ہے کہ

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ اِنِ
اتَّقَيْتُنَّ فَلَا
تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ
فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ
قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا
(الاحزاب آیت ۳۳)

اے نبی کی بیویو! اگر تم اپنے مقام کو سمجھو تو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو پس احتیاط کرو (یعنی ناز و نخرے کیساتھ) بات نہ کیا کرو تا ایسا نہ ہو کہ جسکے دل میں مرض ہے وہ تمہارے متعلق کوئی بدارادہ کرے اور ہمیشہ لوگوں کو نیک باتیں کہا کرو

اس آیت میں عورت کی آواز کو بھی زینت قرار دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ فتنہ پیدا ہونے کا ڈر ہے اسی لئے اس پر بھی خداوند تعالیٰ نے کنٹرول کیا ہے۔

بالغ بچے بغیر اجازت اندر نہ آیا کریں

خداوندی ارشاد ہے کہ

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ
الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا
كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ - كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
(النور آیت ۶۰)

اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو اسی طرح اجازت لیا کریں جس طرح ان سے پہلے (یعنی بڑے) لوگ اجازت لیا کرتے تھے اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

اس آیت کے ذریعہ خداوند تعالیٰ نے گناہ کی جڑ کو کاٹ کر رکھ دیا ہے بلفظ دیگر یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ والدین کیلئے گھر میں خاص کمرہ ہونا چاہیئے۔

پردہ کے تین خاص اوقات

قرآن کریم میں ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ - مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
ثِيَابَكُمْ مِّنَ
الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ
بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
(النور آیت ۵۹)

اے مومنو! چاہیئے کہ وہ لوگ جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہیں اور وہ لوگ جو ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے وہ تین وقتوں میں اجازت لے کر اندر آیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے اور جب تم دوپہر کے وقت اپنے کپڑے اتارتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان وقتوں کے بعد اندر آنے جانے پر نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے کیونکہ بعض تم میں سے بعض کے پاس ضرورتاً اکثر آتے جاتے رہتے ہیں اس طرح اللہ اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے

اس آیت سے اس نیک معاشرہ کی نشاندہی بھی ہوتی ہے جو اسلام کی بیپردگی سے پرامن اور تسلی بخش اور بدیوں سے بچنے والا پیدا ہوتا ہے۔ اس بارہ میں حضرت اقدس کا ارشاد ہے کہ

"یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہ جو عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہو اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۴)

سیدنا حضرت مصلح موعود کی تنبیہ

حضرت مصلح موعود ایک خطبہ میں فرماتے ہیں کہ

"جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے ہیں اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو اور ان کی قوم اس فعل کیوجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے"

آپ نے ۶ جون ۱۹۵۸ء کو خطبہ جمعہ میں جماعت سے بایں کلمات خطاب فرمایا

"باوجود اتنے بڑے انعام کے کہ خدا تعالیٰ نے (باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں

یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

(مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون)

بواجے بو میں جلسہ

مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب وینس اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو نے ایک عظیم الشان جلسہ کا اہتمام کیا۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی صاحب نے ۲۰ فروری کی اہمیت کو واضح کیا۔ پھر پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے جدہ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے پیشگوئی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی حضور کے ۵۲ سالہ دور کو مذہبی دنیا کا سنہری دور قرار دیا۔ جن ٹھوس بنیادوں پر حضرت مصلح موعود نے جماعت کے لئے کام کیا ہے۔ مستقبل کے مورخ اسے تاریخ کی شکل میں محفوظ کریں گے۔ جماعت کو منظم کرنا، ان کے لئے عہدیدار مقرر کرنا پھر آفس قیام کرنا ایک ایسا کام ہے جو آپ کے اعلیٰ دماغ ہونے کی دلیل ہے

آپ نے بتایا ہے آب و گیاہ جنگل میں ربوہ جیسا عظیم الشان شہر بسا دینا آپ کا زبردست معجزہ ہے۔ آپ نے جماعت کی جس رنگ میں تربیت کی ہے اس سے ہر ملک کو بہترین شہری مہیا ہوئے ہیں۔ امن پسند شہری کسی ملک کے وقار اور عزت کا باعث ہوتے ہیں۔ آپ کا جماعت کو اس رنگ میں تیار کرنا ساری دنیا کے لئے رحمت اور برکت کا موجب ہوا۔

تیسرے مقرر پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر MR. SWOLA تھے۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کو صداقت حضرت اقدس کی سب سے بڑی دلیل قرار دیا۔ بعد ازاں آپ نے حضرت مصلح موعود کے ذریعہ بیرونی مشنوں کی تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی مہمات کا ذکر کر کے آپ کے احسانات کا ذکر کیا

آخر میں مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب نے حضرت مصلح موعود کی خدمت قرآن مجید کا تفصیل سے ذکر کیا حضرت مصلح موعود ایک عظیم مفسر قرآن تھے۔ آپ نے قرآن مجید کا سلیس ترجمہ پیش کر کے دنیا کو قرآن مجید سمجھنے کی سہولت مہیا کی۔ پھر آپ نے تفسیر فرما کر ہر مشکل سے مشکل مقام کو حل فرما دیا اور دشمنان اسلام کے اعتراضات کا دندان شکن علمی جواب دیا۔ آپ کو قرآن مجید کے علم پر پوری دسترس حاصل تھی غیر بھی کہنے لگ گئے کہ ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے کیونکہ

"مرزا محمود احمد کے
پاس قرآن ہے"

آپ نے جماعتوں میں درس کا انتظام کرنے پر زور دیا، حتیٰ کہ جماعتوں کی عادت بن گئی اور قرآن مجید سے محبت و عقیدت پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئی اور احباب جماعت کی نمایاں خوبی بن گئی کہ وہ دوسروں کے مقابلہ میں قرآن مجید کے علم میں سبقت لے گئے۔ الغرض حضرت مصلح موعود نے قرآن مجید کی جو خدمت کی ہے اس کو قومیں ہمیشہ یاد رکھیں گی۔

دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

کینیما میں جلسہ

کینیما میں مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب نے احباب جماعت کے بھرپور تعاون سے مسجد احمدیہ میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کیا۔

تلاوت کے بعد مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود اور مکرم آئی۔ کے حمد اور مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب نے تقاریر کیں۔ مقررین نے اس دن کی غرض و غایت اور اہمیت کو بیان کیا۔ حضرت مصلح موعود کی سیرت طیبہ پر سیر حاصل تقاریر کیں اور اس عظیم الشان نشان کو حضرت اقدس کا معجزہ قرار دیا۔

مقررین نے بیان کیا کہ حضرت مصلح موعود ایک عظیم باپ کے عظیم بیٹے تھے۔ آپ کے متعلق احادیث اور صحف سابقہ میں بھی پیشگوئیاں ملتی ہیں۔

حضرت مصلح موعود ایک علمی شخصیت تھے آپ کے علم کی دلیل آپ کی ۱۰۰ سے زیادہ کتب ہیں آپ کی تحریر و تقریر میں جادو کا سا اثر تھا آپ نے ایک لمبا عرصہ تک جماعت کی قیادت کی اور جماعت کے دل میں آپ کیلئے جو محبت و عشق پیدا ہوا وہ بھی ایک مثال ہے۔

منگبی میں جلسہ

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب کی صدارت میں احمدیہ سیکنڈری سکول میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا مولوی صاحب کے علاوہ مکرم فضل احمد صاحب اور مسٹر بنگورا پرنسپل احمدیہ سکول نے جلسہ سے خطاب کیا مکرم مولوی صاحب نے اس دن کی مناسبت سے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور حضرت اقدس کے تعلق باللہ کو پیش کیا آپ کے الہامات اور مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کو آپ کی صداقت اور سچائی کی دلیل قرار دیا

مکرم مولوی صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پیشگوئی صرف مسلمانوں کے لئے ہی نشانی نہیں تھی بلکہ غیر از مذہب والوں کے مطالبہ نشانی کو بھی پورا کرنے والی تھی۔ ایک انسان کا پیشگوئی کرنا اس کے مطابق پھر اسے پسر موعود نصیب ہو جانا۔ پھر پسر موعود کا پیشگوئی کے بیان کردہ اوصاف کا مالک ہونا انسانی بس کی بات نہیں ہے۔ یہ سارا کام اس مالک دو جہان کا ہے جو اپنا بندہ مبعوث فرماتا ہے اور پھر اس کی تائید میں دنیا کی بھلائی کے لئے انقلاب لانے والا بیٹا عطا کرتا ہے۔

مکرم فضل احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی زندگی کے حالات بیان کئے اور بتایا کہ آپ دنیوی تعلیم میں تو میٹرک فیل تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے علم بخشا اور دنیا کو اپنے علم اور زور خطابت سے ورطۂ حیرت میں ڈال کر پیشگوئی کو سچا کر دکھایا اور پھر خود دعویٰ بھی فرمایا کہ آپ ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں۔

مسٹر بنگورا پرنسپل احمدیہ سکول نے حضرت مصلح موعود کی تحریکات پر تقریر کر کے سامعین کو ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کی تیار فرمودہ تنظیم خدام الاحمدیہ اور اسکی اہم ذمہ داریوں پر بھی روشنی ڈالی۔

بتایا کہ حضرت مصلح موعود کی شدید خواہش تھی کہ خدام الاحمدیہ سلسلہ احمدیہ کے لئے منظم طریق سے کام کریں کیونکہ یہ تنظیم جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا

(الحمد للہ) کہ سیرالیون میں سب جماعتوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس دن کو منایا اور اس دن کو تبلیغ و تربیت بنایا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مصلح موعود کی روح پر ہزاروں ہزار برکات نازل فرمائے اور ہمیں حضرت مصلح موعود کی نصائح پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے تا غلبۂ اسلام کے دن جلد از جلد قریب آئیں۔

آمین ثم آمین

ارشاد حضرت مصلح موعود

"قوموں کی اصلاح
نوجوانوں کی اصلاح
کے بغیر نہیں ہو سکتی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمباکو نوشی

ایک احمدی کو کیوں اس سے اجتناب ضروری ہے؟

اگر تمباکو نوشی کا ایک عادی فرد تمباکو نوشی ترک کر دے تو وہ ۔

اوّل:۔ اپنے دست و دہن اور کپڑوں کو اس بدبو سے محفوظ کر لے گا جس نے اس کی شخصیت کو گھیرا ہوا ہے اور دن بھر وہ جتنے افراد سے ملتا ہے ۔ ان میں سے اکثر اس کی بدبو سے سخت نفرت کرتے ہیں مگر مروّت میں کچھ کہہ نہیں سکتے۔

دوم:۔ اگر تمباکو نوشی پر ایک روپیہ روزانہ خرچ ہوتا ہے تو وہ اس ناجائز خرچ بقدر ۔/۳۶۵ روپے سالانہ کے بوجھ سے بچ جاتا ہے ۔ اس بچت سے دین اور بال بچوں کی زیادہ خدمت کر سکتا ہے ۔

سوم:۔ وہ بیماریاں جو تمباکو نوشی سے لاحق ہوتی ہیں ۔ وہ ان سے محفوظ رہے گا ۔ پس جب ایک شخص تمباکو نوشی ترک کر کے متعدد نقصانات سے بچ سکتا ہے ۔ تو ایک احمدی جس نے ساری دنیا میں تبلیغ حق کا بیڑہ اٹھایا ہوا ہے ۔ اگر تمباکو نوشی میں بدقسمتی سے مبتلا ہے کیوں اس بری عادت کو نہیں چھوڑ سکتا ۔ جب کہ اس کے آقا حضرت فضل عمر اسے تلقین فرما چکے ہیں ۔

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے ۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں ۔ اور اخراجات کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کیلئے خدا تعالےٰ کی طرف سے آواز آئے ۔ وہ تیار ہوں"

قطع نظر اس کے کہ تمباکو نوشی کے کیا کیا نقصانات ہیں ۔ ایک احمدی کو اس لئے بھی اس سے اجتناب ضروری ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالےٰ کے دین حق کی خاطر قربانی کے مطالبہ کی آواز بلند ہو چکی ہے ۔ جس پر دیوانہ وار لبیک کہنا ہر احمدی پر بطور فرض عائد ہوتا ہے ۔

(تحریک جدید ۔ ربوہ)

سلائیڈز کا دلچسپ پروگرام

مورخہ ۲۹ مئی بروز منگل بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ نے یورپ امریکہ افریقہ سپین وغیرہ کے ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوششوں کے متعلق سلائیڈز کی نمائش فرمائی ۔ اور یہ پروگرام ۹½ بجے شب سے پونے گیارہ بجے رات تک جاری رہا ۔ جسے بہت پسند کیا گیا اور احباب جماعت کے علاوہ یکصد سے زائد احباب غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت فرمائی

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال)

وقف زندگی کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :۔

"ہر وہ شخص جو دنیا پر لات مار کر دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے اور ہر باپ جو اپنی اولاد کو تعلیم دلا کر دین کے لئے وقف کرتا ہے ۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ہے ۔ جس سے وہ نام زندہ رہ سکتا ہے ۔"

(الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۴۹ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ۔ ربوہ)

ہماری مشترکہ ذمہ داری

دفتر وقف جدید کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ جماعت کے بعض افراد ابھی تک اس نہایت ہی اہم تحریک کے مالی جہاد میں شامل ہونے کے ثواب سے محروم ہیں بلکہ پاکستان کی بعض جماعتیں بھی تا حال اس سعادت سے محروم ہیں حالانکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود نے اس تحریک کے بارہ میں ۳ جنوری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا ۔

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا ۔ یہاں تک کہ ..... کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو ۔"

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے التماس ہے کہ وہ براہ مہربانی اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور پوری سعی فرمائیں کہ :۔

۱ جماعت کا کوئی فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے ۔

۲ ہر مقامی جماعت کے تمام افراد اپنی اپنی حیثیت کے مطابق وقف جدید کا چندہ باقاعدہ ادا کریں ۔

۳ صاحب حیثیت احباب وقف جدید کے معاونین خاص میں شامل ہوں ۔

(نائب وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بہنوئی برادرم مکرم سید محمد وارث شاہ صاحب ہاشمی کو کراچی میں ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں ۔ جناح ہسپتال کراچی میں ان کا اپریشن بھی ہوا ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے ۔ اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے ۔ آمین ۔

(نسیم احمد دارالرحمت غربی ۔ ربوہ)

(۲) میرے والد محترم محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری آف گنج مغلپورہ لاہور گزشتہ ماہ کی ۱۸ تاریخ سے سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا تھا ۔ جو کمزوری کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے آپ ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین ۔

(محمد انوار الحق گنج مغلپورہ لاہور)

(بقیہ صفحہ ۲)

لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دے دیئے ہیں ۔ اگر کوئی شخص پردہ چھوڑتا ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ قرآن کریم کی ہتک کرتا ہے ۔ ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے ۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں ۔"

پس جو کوئی شخص خداوند تعالےٰ کے اس حکم کی تعمیل نہیں کرتا اسے اپنی فکر کرنی چاہیئے اور اس کو اپنی اصلاح کے متعلق فکرمند ہونا چاہیئے ۔

دعا ہے کہ خداوند تعالےٰ احمدی افراد کو خواہ مرد ہوں یا عورت ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا جس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۹۸:-

میں امۃ الرشید زوجہ مولوی عبدالقدیر صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۱۱-۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) حق مہر ۸۰۰/- روپے وصول شدہ۔ اب خاوند نے حق مہر بڑھا کر ۲۶۰۰/- روپے کردیا ہے۔

(۲) بالیاں طلائی ۶ ماشہ مالیتی ۵۰۰/- روپے

(۳) انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ مالیتی ۲۵۰/- روپے۔

(۴) سلائی مشین مستعمل قیمت خرید ۱۶۰/- روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- امۃ الرشید اہلیہ مولوی عبدالقدیر صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ۔

گواہ شد:- مولوی عبدالقدیر مولوی فاضل خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- عبدالقدیر چیمہ ولد عبدالحکیم صاحب چیمہ دارالرحمت شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۹۹:-

میں زہرہ سلطانہ مسنوی بیوہ ایم نذیر محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ٹوٹیاں والا ڈیرہ اسماعیل خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) مکان ۱۸۰۰ واقع محلہ ٹوٹیاں والا ڈیرہ اسماعیل خان شہر مالیتی چالیس ہزار روپے جس میں میرا ۱/۸ حصہ ہے یعنی پانچ ہزار روپے۔

(۲) حق مہر ایک ہزار روپے میں نے خاوند مرحوم کو زندگی میں معاف کردیا تھا۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک سو روپے ماہوار بصورت امداد از والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- زہرہ سلطانہ مکان ۱۸۰۰ واقع محلہ ٹوٹیاں والا ڈیرہ اسماعیل خان۔

گواہ شد:- شیخ محمد رمضان ولد شیخ اللہ بخش خان صاحب عکاس فوٹو سٹوڈیو ڈیرہ اسماعیل خان

گواہ شد:- ملک محمود احمد ولد ملک کرم الٰہی صاحب ریڈ کراسنٹ ایم سی ایچ۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۰:-

میں محمد شفیع ولد میاں غلام حسین صاحب قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) نقد ۳۴۶۵۵/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ دو صد بیس ۲۲۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲۸ جون ۱۹۸۰ء سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- محمد شفیع ولد میاں غلام حسین صاحب ۳۴ ہزاری ریلوے کوارٹرز نزد ریلوے سٹیڈیم گڑھی شاہو لاہور

گواہ شد:- رانا عبدالمنان خان وصیت ۶۷۴۳

گواہ شد:- ملک محمد یحییٰ خان وصیت ۱۳۹۱

مسل نمبر ۲۴۷۰۱:-

میں میاں عبدالماجد رحمانی ولد میاں عبدالرحمٰن صاحب جموئی قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

نقد ۲۰۰/- ۶۶ روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۴۵/- ۳ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- میاں عبدالماجد رحمانی ولد میاں عبدالرحمٰن صاحب جموئی ۹۴ ایم ڈی۔ سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر

گواہ شد:- محمد دین انور ولد میاں مہر دین صاحب ۱۵۱۔ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد:- چوہدری محمد اسلم باجوہ ولد شیر محمد صاحب ۱۵۲۔ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام نادہندہ لجنات اپنے اپنے لازمی چندے یعنی ممبری لجنہ۔ ناصرات ممبری اجتماع لجنہ و ناصرات۔ خدمت خلق ماہ ستمبر ۱۹۸۱ء تک مرکز میں بھجوا دیں کیونکہ ہمارا مالی سال ستمبر ۱۹۸۱ء میں ختم ہوگا۔ اس کے بعد موصول ہونے والا چندہ اس سال کے چندے میں ہرگز شامل نہیں کیا جائے گا۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جات کی ترسیل کے بارے میں

تاکیدی اعلان

امراء کرام صدر صاحب اور سیکرٹریان مال کو تاکید کی جاتی ہے کہ چندہ جات کی رقوم مرکز میں ارسال کرتے وقت ان کی تفصیل ہمراہ ضرور بھجوا دی جائے۔ تفصیل کے بغیر رقوم محسوب نہیں ہو سکتیں۔ جس کی وجہ سے بہت سی دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خدام بھائی متوجہ ہوں

جیسا کہ خدام بھائیوں کو معلوم ہے کہ شعبہ صنعت و تجارت میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ٹائپ شارٹ ہینڈ اردو۔ انگلش کی کلاسس کا باقاعدہ انتظام موجود ہے۔ چھٹیوں میں خدام زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنے فارغ وقت میں ٹائپ شارٹ ہینڈ ضرور سیکھیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا

سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام مجالس کی حاضری لازمی ہے۔ ہر ضلع تین خود ساختہ خیمے نصب کرے گا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

اعانت الفضل

میرے بڑے لڑکے رانا محمد زکریا صاحب کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نصیب ماسٹر کے عہدہ پر ترقی ملی ہے۔ بطور شکرانہ مبلغ -/۵۰ روپے برائے قیمت دو خطبہ نمبر ارسال ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ترقی کو میرے لڑکے کے لئے بابرکت فرماوے۔ اور ہمیشہ جماعت اور مرکز سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

رانا محمد یوسف ولد محمد یامین تاجر کتب مرحوم دارالبرکات ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

(مینیجر)

صدر و نائب صدر موصیان کا انتخاب

جو مجلسیں جماعت ہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں۔ ان کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰۔۶۔۸۱ کو ختم ہو رہی ہے۔ لہٰذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک مجلس کارپرداز کو بھجوا دیا جائے۔ تاکہ بعد ضروری کارروائی بغرض منظوری حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کئے جا سکیں۔

۱۔ جس جگہ کم از کم دو موصی ہوں وہاں مجلس قائم کی جائے۔

۲۔ انتخابات کے لئے کورم سو فیصد صرف بیمار، مسافر اور معذور مستثنیٰ ہونگے

۳۔ مجلس موصیان کا صدر منتخب کر کے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اطلاع دیں گے۔

۴۔ حضور کی منظوری کے بعد صدر مجلس موصیان مقامی مجلس عاملہ کا رکن بھی قرار پائے گا مستورات کی مجلس موصیات کی صدر صاحبہ نائب صدر کہلائیں گی۔ ہر دو مجالس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی۔ تاکہ حضور کی ہدایت کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

۵۔ قیام مجلس موصیان اور انتخاب صدر کے لئے جماعتوں کے صدر صاحبان اور امراء صاحبان اضلاع اور مربیان سلسلہ ذمہ دار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں یہ انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔

۶۔ اس سلسلہ میں مزید کارروائی اور ریکارڈ دفتر بہشتی مقبرہ کے ذریعہ ہوگی۔

(ناظر اعلیٰ ربوہ)

ولادت

۱۳ مئی ۱۹۸۱ء نے میرے بیٹے عزیزم خلیفہ عبدالباسط کو پہلا فرزند عطا کیا ہے۔ نومولود کا نام عبداللہ عبدالرحیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود خلیفہ عبدالرحیم کا پڑپوتا اور خان بہادر شیخ رحمت اللہ آف رحمت منزل قادیان کا پڑنواسہ ہے۔

احباب کرام سے نومولود کی صحت، سلامتی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خلیفہ عبدالمنان کینیڈا

اخبار احمدیہ۔ بقیہ صفحہ اول

احباب کرام سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۔۔ مکرم عبدالواحد صاحب سیکرٹری جماعت ہفتہ (کیل) ابن مکرم چوہدری ولی محمد صاحب نثر والہ حال مغربی جرمنی عرصہ ایک سال سے بائیں گھٹنے میں تکلیف کی وجہ سے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج چلے آ رہے ہیں۔ تکلیف دن بدن بڑھ رہی ہے۔ لیکن کوئی افاقہ نہیں۔ اور ڈاکٹر ابھی تک اس مرض کی تشخیص نہیں کر سکے۔ اور اب گردوں میں انفیکشن کی نئی تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ جس سے حالت بہت نازک ہے۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ شفیق احمد منیر مبلغ ہیمبرگ مغربی جرمنی

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

گردہ اور مثانہ کی پتھری کیلئے
KIDNEY STONE COURSE
COLIC CURE TABS — درد گردہ کے فوری آرام کیلئے
COLIC CURE CAPS — درد گردہ سے مستقل شفاء کیلئے
CALCULI DROPS — پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کیلئے
دو ہفتہ کا کورس قیمت ۷۰/- روپے۔ ۴۰ روزہ مکمل کورس قیمت پچھتر روپے۔ ڈاک خرچ پر
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور
کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

نظام کابل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲
چوک گنج گوجرانوالہ
فون نمبر ۹۰